© rasailojaraid.com

انتقاد

1. *Islamic Culture—A few Angles.*
2. *Some Economic Aspects of Islam.*
3. *Studies on Commonwealth of Muslim Countries.*
4. *Some Economic Resources of the Muslim Countries.*

اوپر کی یہ چاروں کتابیں **آمد پبلشنگ ہاؤس ۔ کمرشل ایریا ۔ بہادر آباد کراچی ۵** کی طرف سے شائع کی گئی ہیں۔ اور یہ مرتب کردہ **موتمر عالم اسلامی** کی سیکریٹریٹ کی ہیں ۔

پہلی کتاب "**اسلامک کلچر**" بارہ مقالات پر مشتمل ہے، اور ہر مقالے میں اسلامی کلچر کے کسی نہ کسی پہلو سے بحث کی گئی ہے ۔ واقعہ یہ ہے کہ ان بارہ مقالات کے لکھنے والے علمی لحاظ سے ملک میں مستند حیثیت رکھتے ہیں، اور ان میں سے ہر ایک نے اپنے اپنے نقطہ نظر سے مسئلہ زیر بحث پر گفتگو کی ہے ۔

اسلامی کلچر کیا ہے؟ اس کے تحت انفرادی و اجتماعی زندگی کے کون کون سے شعبے آتے ہیں؟ کیا اسلامی کلچر محض معنوی قدروں کا نام ہے، یا وہ تہذیب و تمدن کے مخصوص سانچے اور قالب ہیں؟ پھر یہ کہ کیا اسلامی کلچر ایک ارتقا پذیر کلچر تھا، جو وقت کے ساتھ ساتھ مختلف ماحول میں اور مختلف قوموں کے عمل و رد عمل کے نتیجے میں بتدریج تشکیل ہوا ۔ اور اس کی تشکیل میں غیر مسلم قوموں کی تہذیب اور کلچر کا بھی حصہ تھا، یا اسلامی کلچر صرف اس کلچر کا نام ہے ۔ جو اسلامی تاریخ کے ایک خاص

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دور میں متشکل ہوا ؟ اور آخر میں یہ کہ آج ہم کس چیز کو اسلامی کلچر کہہ سکتے ہیں؟

زیر نظر کتاب کے بارہ مقالات میں اوپر کے ان سوالات کا ایک حد تک جواب دینے کی کوشش کی گئی ہے۔ " اسلامی کلچر، اس کی اصل، نشو و نما اور اس کا کردار " کے عنوان پر ڈاکٹر شیخ عنایت اللہ کا ایک نہایت پر مغز اور مختصر سا مقالہ ہے، جس میں موصوف نے اس بارے میں بڑے جچے تلے پر از معلومات اور فکر پرور خیالات کا اظہار کیا ہے۔ ان کے نزدیک اسلامی کلچر ایک مرکب اور جامع کلچر ہے، جس کی تعمیر و تشکیل میں سب مسلمان قوموں نے حصہ لیا۔ اس سلسلے میں دوسری قوموں کے کلچروں سے بھی استفادہ کیا گیا۔ اور یہ سب اجزا اسلام کی پوری انسانیت پر حاوی اور ہمہ گیر تعلیم کے زیر اثر ایک کلچری وحدت بن گئے۔

ڈاکٹر فضل الرحمن کا بھی اپنے مقالے " اسلامی کلچر کیا ہے ؟" میں کم و بیش یہی نقطہ نظر ہے۔ ان کا کہنا یہ ہے کہ ایک ہے اسلامی کلچر کی روح، جو عہد رسالت میں دین اسلام کے تلقین کردہ عقائد اور احکام کی شکل میں عملاً متمثل ہوئی۔ یہ در اصل اسلامی کلچر کی اساس اور اس کا بنیادی محور ہے۔ اس پر بعد میں اسلامی کلچر کی جو عمارت بنی، اس کے فن تعمیر، اس کی تفصیلات اور انفرادی خصوصیات پر لا محالہ اس ماحول اور ان لوگوں کا اثر پڑا، جہاں یہ عمارت بنی۔ مقالہ نگار کی رائے میں آج ضرورت ان تفصیلات پر زیادہ زور دینے کی نہیں، لیکن اسلام جو ایک ہمہ گیر اور جامع معاشرتی و اخلاقی اصلاح کی تحریک کی شکل میں جس کی کہ بنیاد خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان تھا، آج سے چودہ سو سال قبل آیا تھا۔ اس کے پیش نظر جو عمومی مقاصد تھے۔ ان کو کلچر کے تمام شعبوں میں عملاً کارفرما کرنے کی ہے اور اسلام کے ان عمومی مقاصد سے ہم آہنگ جو کلچر وجود میں آئے گا، اس کو ہم بجا طور پر اسلامی کلچر کہہ سکیں گے۔

© rasailojaraid.com